# ISLAMIC STUDIES



## تعارفِ اسلام

### تصورِ اسلام:

لفظ اسلام لغوی اعتبار سے "سلم" سے ماخوذ ہے جس کے معنی "اطاعت" اور "امن" کے ہیں
اسلام

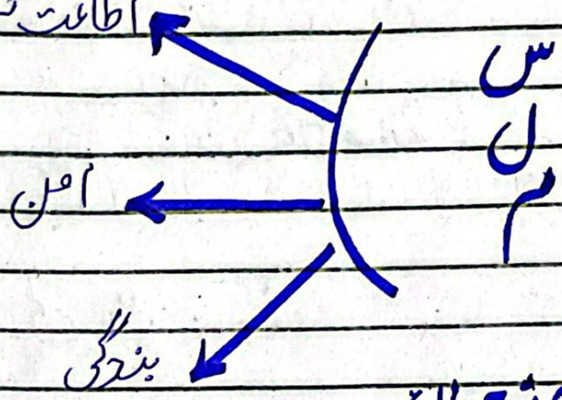


### قرآنی حوالہ:

مر اسلام کا ماخذ "سلم" اپنے امن و صلح کے معنوں میں قرآن کی سورت الانفال آیت 61 میں ان الفاظ میں آیا ہے۔

**وان جنحو للسلم........**

ترجمہ: "اور اگر وہ جھکیں صلح (امن) کی طرف تو تم بھی جھک جاؤ اور اس کی طرف اور بھروسا کرو اللہ پر۔ بے شک وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔"

**(القرآن، سورہ انفال: 61)**

"سلم" کا لفظ اپنے اطاعت کے معنوں میں قرآن کی سورۃ البقرہ آیت 208 میں ان الفاظ میں آیا ہے۔

**یا ایھا الذین امنوا ادخلوا فی السلم........**

ترجمہ: "اے ایمان والو! داخل ہو جاؤ اسلام میں پورے کے پورے اور نہ چلو شیطان کے نقشِ قدم پر۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے"

سورہ آل عمران (3:85)

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔"

قرآن کریم نے واضح الفاظ میں مومنوں کے لیے دین اسلام کا مطلب بیان کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا اسے سمجھ عطا کی کہ وہ اپنے لیے صحیح اور غلط کا فرق جان کر اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارے اسی طرح اللہ نے دین کے معاملے میں بھی انسان کو اختیار دیا ہے کہ وہ اپنی سمجھ کے مطابق دین اختیار کر کے اس کی پیروی کرے۔ سورت البقرہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ

**ترجمہ**: "دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں"

**(القرآن 2:256)**

اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

**لکم دینکم ولی دین...**

ترجمہ "تمہارا دین تمہارے لیے میرا دین میرے لیے"

**(القرآن: الکافرون 6)**

**ان الدین...**

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہی ہے۔ **(القرآن 3:19)** آل عمران

## 2- اسلام حدیث کی رو سے:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

**ترجمہ**: "اسلام یہ ہے کہ تو گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرے زکوۃ دے، رمضان کے روزے رکھے اور اگر استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرے۔"

(صحیح البخاری 50، صحیح مسلم 9)

اس حدیث مبارکہ سے اسلام کے پانچ بنیادی ستون بھی واضح ہوتے ہیں

# اسلام کے بنیادی ستون

**اسلام**

- شہادت ← توحید اور رسالت کی گواہی دینا
- نماز ← نمازِ پنجگانہ ادا کرنا
- روزہ ← رمضان المبارک کے روزے رکھنا
- زکوٰۃ ← مال کا مخصوص حصہ مستحق افراد کو دینا
- حج ← اگر مالی جسمانی استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا

## 2۔ اسلام مفسرین کی رو سے:

### (i) ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق اسلام:-

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو انفرادی، اجتماعی، اخلاقی، روحانی، معاشی، سیاسی اور قانونی تمام میدانوں میں اللہ کی اطاعت کا درس دیتا ہے۔

### (ii) علامہ اقبال کے مطابق اسلام:-

اسلام فرد کی خودی اور ملت کی روح کو بیدار کرنے والا "پیغام" ہے۔ یہ ایمان، عقل، اور عمل کا حسین امتزاج ہے۔

### (iii) مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے مطابق اسلام:-

اسلام اللہ کی بندگی، اس کے قانون کی اطاعت اور دنیا میں اس کے دین کو غالب کرنے کا نام ہے۔

(اسلامی نظریۂ حیات)

الکتاب

## (۱۷) امام غزالیؒ کے مطابق اسلام:-

اسلام عقل، روح اور جسم تینوں کی تطہیر و تربیت کا نام ہے

## (۱۸) سید قطب شہیدؒ کے مطابق اسلام:-

اسلام ایک مکمل انقلابی نظام ہے جو جاہلیت کے ہر پہلو کا انکار کرتا ہے اور صرف اللہ کی حاکمیت کو تسلیم کرتا ہے۔

(کتاب: معالم فی الطریق)

سید قطب شہیدؒ کے مطابق اسلام نہ صرف روحانیت کا نام ہے بلکہ سماجی عدل، آزادی اور نظامِ حکومت کا تعین بھی کرتا ہے۔

قرآن و حدیث کی روشنی اور مفسرین کرام کی بیان کردہ اسلام کی تعریف سے خلاصہ لیا جاتا ہے کہ اسلام ایک ایسا مکمل دین ہے جو انسان کی زندگی کے ہر شعبے پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ عقیدہ، عبادات، اخلاق، قانون، معاشرت اور حکومت کا جامع نظام ہے۔

## اسلام کی خصوصیات

### (۱) توحید پر مبنی دین

اسلام کا پہلا اور بنیادی عقیدہ توحید ہے۔ مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا صدق دل سے اقرار کرے اور اس پر قائم رہے۔

سورۃ اخلاص میں اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے

"قل ھو اللہ احد. اللہ الصمد..."

ترجمہ:- "کہہ دو کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے"

(القرآن، سورۃ اخلاص: 1-2)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو شخص "لا الہ الا اللہ" کا اقرار کرے وہ جنت میں داخل ہوگا"

(صحیح بخاری)

اللہ تعالیٰ کی ذات، صفات اور افعال میں کسی بھی غیر کو شریک نہ ٹھہرانا توحید کہلاتا ہے۔

## 2- آفاقی و عالمگیر دین:-

دین اسلام کسی مخصوص قوم یا علاقے کیلئے نہیں بلکہ پوری انسانیت کیلئے مشعلِ راہ فراہم کرتا ہے
اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک کی سورۃ الانبیاء میں ارشاد فرماتا ہے

"وما ارسلنک الا رحمۃ العلمین"

ترجمہ: "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بے شک ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔"

(سورۃ الانبیاء: 107)

یعنی اللہ تعالیٰ نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رحمت بنا کر بھیجا سارے جہاں کے لوگوں کو وہ سیدھی راہ دکھائیں اور زندگی کے دوسرے امور میں مکمل ہدایت و راہنمائی فرمائیں
جیسا کہ حدیثِ مبارکہ ہے

"مجھے تمام انسانوں کیلئے نبی بنا کر بھیجا گیا ہے"
(صحیح المسلم)

## 3- کامل اور مکمل ضابطۂ حیات:-

اسلام نہ صرف عبادات کا مجموعہ ہے بلکہ مکمل زندگی گزارنے کا طریقہ سکھاتا ہے۔ جیسے کہ معاشرت
معیشت سیاست۔ عدل و انصاف تعلیم اور اخلاقی اقدار میں ہدایت فراہم کرتا ہے
اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے

"الیوم اکملت لکم......"

ترجمہ: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا۔ اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطورِ دین پسند کیا۔"

(سورۃ المائدہ: 3)

اکملت لکم دینکم:- دین کی تکمیل. اس لیے یہ آیت واضح نشانی ہے کہ دین اسلام ایک مکمل دین ہے
اس کو اللہ نے مکمل کیا ہے لہذا اب تو نہ اس میں کسی کمی کی گنجائش ہے اور نہ ہی کسی اضافے کی۔

اتممت علیکم نعمتی:- نعمت کی تکمیل

آیت کی دوسری طرف اللہ نے نعمت کی تکمیل کی بات کی کہ اسلام ایسی نعمت ہے جو انسان کی روحانی، اخلاقی، معاشرتی، سیاسی اور معاشی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔
اور دین اسلام کو امت کیلئے پسند فرمایا۔ اللہ کا پسندیدہ دین یہی وہ دین ہے جس کے ساتھ کامیابی مشروط ہے۔

4- فطرت سے ہم آہنگ دین:-

دین اسلام انسانی فطرت کے عین مطابق ہے یہ انسانی جسم روح عقل اور جذبات کا خیال رکھتا ہے۔
سورت الروم میں اللہ فرماتا ہے

"تو ہر باطل سے الگ ہو کر اپنا چہرہ اللہ کی اطاعت کیلئے سیدھا رکھو یہ (اللہ) کی پیدا کی ہوئی فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا اللہ کے بنائے ہوئے میں تبدیلی نہ کرنا۔ یہی دین سیدھا ہے مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے"
(سورۃ الروم: 30)

وضاحت: اس آیت میں فطرت سے مراد دین اسلام ہے کہ اللہ نے مخلوق کو ایمان پر پیدا کیا جیسا کہ حدیث مبارکہ ہے

"ہر بچہ فطرت پر پیدا کیا جاتا ہے"
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

یعنی اللہ نے ہر بچہ بھی اسی اقرار کیلئے پیدا کیا دین اسلام پر چلنے والا ہو اگرچہ بعد میں کوئی اور دین وہ پسند کرے۔

الہامی تعلیمات انسان کی پیدائشی جبلتوں سے میل کھاتی ہیں اس

یہ اسلام انسان کیلئے بوجھ نہیں بلکہ سکون کا ذریعہ ہے۔



## رحمت پر مبنی دین

اسلام ایک ایسا آفاقی دین ہے جو انسانیت کو رحم، عدل، انصاف کا درس دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا جانے کا "وما ارسلنٰک الا رحمۃ اللعالمین" کی صورت میں بیان فرمایا ہے۔ جو کہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسلام کی بنیاد ہی رحم و کرم، رواداری اور انسان دوستی پر رکھی گئی۔

اسلام ہر طرح سے رحمت کا درس دیتا ہے ہر سطح پر۔ چاہے وہ والدین کے ساتھ ہو، بچوں کے ساتھ ہو، جانوروں کے ساتھ ہو، ہمسائے کے ساتھ ہو۔ والدین کے ساتھ رحم کے لیے قرآن کریم میں اللہ نے فرمایا!

"اور ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو۔ اُن سے (اُف) تک نہ کہو۔ اگر تیرے سامنے ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انھیں نہ جھڑکو اور ان سے تعظیم سے بات کرو۔"

(القرآن: اسرٰی 23-24)

اسی طرح یتیموں اور سائلوں کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں نرمی کی اور رحم کی تاکید سورہ الضحٰی میں اسی طرح کرتا ہے کہ

"فاما الیتیم فلا تقھر۔ واما السائل فلا تنھر"

ترجمہ: "تو یتیم پر سختی نہ کرو۔ اور سوال کرنے والے (سائل) کو نہ جھڑکو۔"

## عدل و انصاف پر مبنی دین

اسلام کا ایک اہم رکن عدل و انصاف ہے۔ اسلامی تعلیمات میں عدل و انصاف کا مفہوم صرف قانونی معاملات تک نہیں بلکہ ذاتی، معاشرتی، اور بین الاقوامی سطح پر بھی عدل و انصاف کی تاکید کی گئی ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے

"اِنَّ اللہ یامر بالعدل والاحسان"

"بے شک اللہ انصاف اور احسان کا حکم دیتا ہے"

(القرآن، سورۃ النحل :90)

اسلام نہ صرف مسلمانوں کے ساتھ عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے بلکہ دشمنوں اور غیر مسلموں کے ساتھ بھی اسلام کی یہی تاکید ہے جیسے قرآن کریم میں واضح کر دیا گیا ہے کہ

ترجمہ
"کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ یہ تقویٰ سے قریب تر ہے"

(سورۃ المائدہ : 8)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی واضح عدل و انصاف کی تاکید کچھ اس طرح کی ہے کہ

"سات لوگوں کو اللہ عرش کے سائے میں رکھے گا ان میں ایک وہ حاکم ہے جو انصاف کرنے والا ہو"

(صحیح البخاری)

## 7 => اعتدال و توازن پر مبنی دین:-

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں اعتدال و توازن خصوصیت ہے جو کہ میانہ روی اختیار کرنے پر زور دیتی ہے اور اپنے پیروکار کو کسی انتہا پسندی کی اور بے راہ روی کی خامیوں سے منع کرتا ہے اسلام ایک متوازن طرزِ زندگی گزارنے کی تلقین کرتا ہے جو روحانیت جسمانیت دنیا اور آخرت، انفرادی و اجتماعی حقوق اور عبادات و معیشت میں توازن قائم رکھتا ہے سورۃ البقرہ میں ارشاد ہے

"اور اسی طرح ہم نے تمہیں ایک درمیانی (اعتدال) والی امت بنایا ہے"

(البقرہ: 143)

اس آیت میں واضح ہے کہ امت مسلم کو ایک اعتدال اور متوازن زندگی گزارنے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ دینی معاملات میں شدت پسندی

نہ اختیار کریں اور نہ ہی صرف دنیا پرستی میں غرق ہو جائیں۔

خرچ میں اعتدال: کے حوالے سے فرمایا

"اور جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ بخل بلکہ اعتدال رکھتے ہیں"

(سورۃ الفرقان: 67)

اسی طرح عبادات اور دنیاوی زندگی میں توازن اور ہم آہنگی کا درس بھی دیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں عبادات کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم، معاشی اور سماجی ذمہ داریاں بھی متوازن طریقے سے سنبھالنے کا ارشاد ہے۔

"اور جو کچھ تجھے اللہ نے عطا کیا ہے اس سے آخرت کا گھر حاصل کر اور دنیا میں اپنا حصہ نہ بھول"

(القرآن، سورۃ القصص: 77)

8. امن و سلامتی پر مبنی دین:

اسلام کا معنی ہی سلامتی ہے تو یہ دین بھی امن و اسلام اور سکون و سلامتی کا درس دیتا ہے۔

"ولا تعتدو ان اللہ لا یحب المعتدین"

ترجمہ: "اور زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا"

(سورۃ البقرۃ: 190)

9: علم کی ترغیب دینے والا

اسلام میں علم کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ قرآن و حدیث میں علم حاصل کرنے پر بہت زیادہ زور دیا گیا ہے۔
قرآن کریم کی پہلی وحی کا آغاز ہی "اقرأ" (پڑھ) سے ہوا جو اس بات کی واضح دلیل ہے کہ علم کو اسلام میں

کس قدر بلند مقام حاصل ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے علم میں اضافہ کیلئے اللہ سے دعا کرتے تھے

"رب زدنی علما"

اے میرے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما۔
اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں بھی اہلِ علم کا مقام واضح کر دیا ہے

"کیا اہلِ علم اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں؟"

(سورہ زمر: 9)

علم کی اہمیت اس حدیث سے بھی واضح ہوتی ہے کہ جس کا مفہوم ہے

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

(ابن ماجہ)

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مزید علم حاصل کرنے کے حوالے سے احادیث فرمائی جن کا مفہوم کچھ یوں ہے

"ماں کی گود سے قبر تک علم حاصل کرو"

"علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین جانا پڑے"

"جو شخص علم حاصل کرنے کیلئے راستہ اختیار کرے، اللہ اسکے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔"

(صحیح المسلم)

## 15 - معافی، درگزر اور صبر کی تعلیمات

اسلام ایسا امن و سلامتی والا دین ہے جو اپنے پیروکار کو غصہ اور انتقام کی بجائے امن، درگزر اور معاف کر کے صبر سے کام لینے کی تلقین کرتا ہے۔

"ان اللہ مع الصابرین"

"بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

(القرآن)

معاف کر دینا بڑی عظمت کی نشانی ہے۔ انسان کو صبر و شکر سے کام لینا چاہیے۔ سورۃ الشوریٰ میں اللہ فرماتا ہے

"اور جو کوئی صبر کرے اور معاف کر دے تو بے شک یہ بڑے حوصلے کا کام ہے"

(القرآن، سورۃ الشوریٰ: 43)

## 11۔ عالمی بھائی چارہ

اسلام ایسا دین ہے جو انسانیت کو رنگ، نسل، قوم، زبان یا فرقے و علاقے کے تعصب سے بالاتر ہو کر ایک عالمی انسانی اخوت کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلام کے نزدیک تمام انسان اللہ کی مخلوق ہیں اور ان کا رشتہ باہمی عزت و احترام، محبت اور بھائی چارہ کا ہے۔

"اور بے شک ہم نے بنی آدم کو عزت دی"

(القرآن، سورۃ الاسراء: 70)

تمام لوگ آپس میں بھائی ہیں اور حضرت آدم کی اولاد ہیں۔ اور قرآن کریم نے اسے واضح الفاظ میں درس دیا ہے کہ سب آدم کی اولاد ہیں اور سب کو عزت دی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ اور نہ اسے حقیر جانتا ہے"

(صحیح المسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ میں مہاجرین کے (مکہ سے آنے والے مسلمانوں) اور انصار (مدینے کے مسلمان) کے درمیان بھائی چارے کا عملی مظاہرہ کیا اور ہر مہاجر کا ایک انصاری بھائی مقرر کیا جو اس کی مالی، دینی اور اخلاقی مدد کرتا رہا۔